

☆ جنوبی افریقہ میں قادیانیت کا پھیلاو و رکنے کیلئے مرکز قائم

لندن (لماںہہ اسٹ) جنوبی افریقہ میں قادیانیت کے پھیلاو اور قادیانیوں کی اسلام خلاف بڑھتی ہوئی سازشوں کے مقابلے کے لئے کوششی شروع کر دی گئی ہیں ہیں۔ جنوبی افریقہ کے مدارس میں روزگاری سے متعلق مظاہمین کو باخابط نصاب کا حصہ بایا گیا ہے جبکہ ٹھم نبوت اکیڈمی لندن کی گرانی میں ٹھم نبوت ساز تحریک مرکز کا قیام بھی ٹھل میں لایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹھم نبوت اکیڈمی انٹھل بیکری پریس لندن کی گرانی میں ساز تحریک کے مدارس میں روزگاری سے متعلق مظاہمین کو شامل نصاب کر لایا ہے۔ اس حوالے سے اکیڈمی کے سربراہ مولانا سکل بادانے رنجبرگ کے علاقے میں پاکاحدہ ٹھم نبوت افریقہ کے مرکز کے قیام کی مخصوصی دی۔ اس سلطے میں انہوں نے وہاں قائم مدارس کے سربراہوں، علا اور با اثر مسلمانوں سے ملاقاتیں کر کے ٹھم نبوت سے متعلق مظاہمین کو شامل نصاب کرنے کے لئے اجلاس کے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ میں قادیانیت کی تبلیغ مسلسل جاری ہے اور گزشتہ کمپرسوس سے قادیانی اسلام خلاف تبلیغ کر کے سادہ لوچ مسلمانوں کو قادیانیت کی طرف را فر کر دے ہیں جبکہ ساز تحریک کی حکومت کی جانب سے اس معاملے میں کوئی روپی نہیں لی گئی تاہم اپنے ٹھم نبوت اکیڈمی لندن کے تحت ساز تحریک افریقہ میں باخابط مرکز قائم کر لیا گیا ہے اس مرکز سے قادیانیوں کی اسلام و شمن سازشوں کا ذ صرف مقابلہ کیا جائے گا بلکہ حکومت کو بھی قادیانیوں کی اسلام و شمن سازشوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ تباہیا جائے گا کہ قادیانیت کو ماں اسلام متعدد کر پکا ہے لہذا قادیانیوں کو بطور فرد یا ادارہ مسلمان تصور نہ کیا جائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ساز تحریک افریقہ میں 40 سے 50 مدارس دینی تعلیم دے رہے ہیں یہ مدارس پاکستان، بھارت اور سعودی عرب سمیت دنگرا اسلامی ممالک کے ملکوں کی سرپرستی میں کام کر رہے ہیں ان مدارس میں پڑھنے والے طلباء کی تعداد 50000 میں ہے تاہم عام آبادیوں میں قادیانیوں کے مبلغین خود اسلام کا لماںہہ اور بطور مسلمان ظاہر کر کے قادیانی معاکم کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مولانا سکل بادا 10 روزہ درودہ تحمل کر کے واپس لندن پہنچ چکے ہیں۔ اس سے گھنگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ساز تحریک افریقہ میں ٹھم نبوت مرکز افریقہ کا قیام بڑی اہمیت کا مال ہے تم نے کوشش کی ہے کہ ٹھم نبوت کی جدوجہد کو وسعت دی جائے اور وہ ممالک جہاں قادیانیوں کی اسلام و شمن سازشوں کا مقابلہ کرنے والی حکومتی جماعت یا کوئی ادارہ نہیں ہے وہاں ٹھم نبوت اکیڈمی کا مرکز قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا درودہ یہ اکا میاں رہا ہے۔ اس درودہ میں با مقصد کا نظر نہ متعقد ہوئی اور قادیانیوں کی سازشوں سے خشنے کے لئے تلف اقدامات پر جتنی بھلے ہوئے۔